مستعمل پانی سے استنجاء کرنا

مجیب: ابوصدیق محمدابوبکرعطاری

فتوی نمبر:WAT-955

تاریخ اجراء: 06محرم الحرام1443ھ /06اگست2022ء

دارالافتاءاہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیامستعمل پانی سے استنجاء کرسکتے ہیں؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَالصَّوَابِ

جی ہاں! مستعمل پانی سے استنجاء کرسکتے ہیں۔کیونکہ مستعمل پانی اگرچہ وضواور غسل کے قابل نہیں رہتا، مگر یہ ناپاک نہیں ہوتا،جب تک اس میں کوئی نجاست نہ جائے،اس لئے اگراس میں کوئی نجاست نہیں گئی تو اس سے استنجاء کرسکتے ہیں اور اس سے استنجاء کرنے سے پاکی حاصل ہوجائے گی۔

فتاوی ہندیہ میں ہے"یجوز تطهير النجاسة بالماء وبكل مائع طاهر يمكن إزالتها به۔۔۔ومن المائعات الماء المستعمل"ترجمہ:پانی کے ساتھ نجاست دور کرنا جائز ہے،اسی طرح ہرمائع چیز جس سے نجاست زائل کرنا ممکن ہو،اس سے نجاست دور کرنا جائز ہے،اورمائع چیزوں میں سے ماء مستعمل بھی ہے۔(فتاوی ہندیہ،ج1،ص41،دارالفکر،بیروت)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضاخان رحمۃ اللہ تعالی علیہ فرماتے ہیں:"راجح ومعتمد یہ ہے کہ مکلّف پر جس عضو کا دھونا کسی نجاست حکمیہ مثل حدث وجنابت وانقطاع حیض ونفاس کے سبب بالفعل واجب ہے وہ عضو یااُس کا کوئی حصّہ اگرچہ ناخن یاناخن کاکنارہ آبِ غیر کثیر میں کہ نہ جاری ہے نہ دہ دردہ بے ضرورت پڑجاناپانی کو قابلِ وضوو غسل نہیں رکھتا یعنی پانی مستعمل ہوجاتاہے کہ خود پاک ہے **اور نجاست حکمیہ سے تطہیر نہیں کرسکتا اگرچہ نجاست حقیقیہ اس سے دھو سکتے ہیں،یہی قول نجیح ورجیح ہے۔**"(فتاوی رضویہ،ج2،ص113،رضافاؤنڈیشن،لاہور)

وَاللہُ اَعۡلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوۡلُہ اَعۡلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net